کہ جب کبھی ایمان اور اسلام کے مصالح سے اس دنیا کے کسی بڑے سے بڑے تعلق کے مصالح متصادم ہوں تو انسان کو اس کے لیے تیار رہنا چاہیے کہ ایسے تعلق کو نہایت صبر و سکون کے ساتھ توڑ دے خواہ وہ موجودہ تہذیب کا "صنمِ اکبر" ہی کیوں نہ ہو۔ کیونکہ یہ دنیا انسان کے برتنے کے لیے بنائی گئی ہے نہ کہ پوجنے کے لیے۔ خادم بنائی گئی ہے نہ کہ آقا۔ تابع اور مسخر بنائی گئی ہے نہ کہ الٰہ اور معبود۔ الدنیا خُلِقت لکم وانتم خلقتم للآخرۃ۔

مادی تعلقات اور بشری جذبات کے متعلق قرآن کا اجمالی طور پر یہی اصولی نظریہ ہے۔ آئندہ ہم اسی اصل کی روشنی میں مخصوص طور پر وطنیت کے متعلق اسلام کے نقطۂ نظر کی وضاحت کریں گے۔

(باقی)

مسلمانوں کے دینی مذہبی مرکز دیوبند کا علمی تاریخی ماہنامہ

"خالد"

نمونہ کا پرچہ مفت — قیمت فی پرچہ (۲/)

جو اکابر علمائے ہند بالخصوص حضرت مولانا الحاج محمد اعزاز علی صاحب ادیب دارالعلوم دیوبند کی زیر قیادت نہایت آب و تاب کے ساتھ ہر مہینہ شائع ہوتا ہے جس میں بزرگان و علمائے امت کے علمی، مذہبی، اخلاقی، اصلاحی، تمدنی، تاریخی مقالات نظم و نثر ہدیۂ ناظرین ہوتے ہیں۔ اپنے بلند پایہ مقالات کے لحاظ سے ہندوستان بھر میں یہی ایک رسالہ ہے جو الحاد و دہریت کے پُرفتن دَور میں مسلمانوں کی متاعِ ایمانی کی حفاظت کرتا ہے۔ اکابر علمائے امت کے نادر و غیر مطبوعہ علوم و معارف صرف اس رسالہ کی اوراق زینت ہوتے ہیں، رسالہ "خالد" کا مطالعہ مسلمانوں کے ہر طبقہ کیلیے رشد و ہدایت کا ذریعہ اور دینی، دنیوی فلاح و بہبود کا ضامن ہے:۔ قیمت سالانہ مع محصول ڈاک ذریعہ منی آرڈر پیشگی:۔ معاونین خاص سے ۱۲/۔ عام خریداروں سے ۲/۸۔ طلبا سے ۲/۔

جملہ مراسلات و ترسیل زر کا پتہ:۔ (مولوی) سیّد احمد مدیر رسالہ "خالد" دیوبند (یو۔پی)